© rasailojaraid.com

آرا و افکار

مولانا سمیع اللہ سعدی

دور جدید کا حدیثی ذخیرہ، ایک تعارفی جائزہ[۱]

حدیث اسلامی شریعت کا دوسرا اساسی ماخذ ہے۔ حدیث اور اس کے متعلقات پر پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک بلا تعطل کام جاری ہے اور بلا شبہ امت کے بہترین دماغوں نے علم حدیث کے بے شمار پہلوؤں پر کام کیا ہے۔ علم حدیث کی تاریخ میں دور جدید بعض وجوہ سے نہایت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ امت مسلمہ کے دور زوال میں علم حدیث مسلم اور غیر مسلم مفکرین کی توجہ کا خصوصی مرکز رہا ہے۔ اس مرکزیت کے متعدد اسباب ہیں جنہیں بیان کرنے کے لیے مستقل مضمون درکار ہے۔ اس مضمون میں ہم دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے متنوع کام کا ایک تعارفی جائزہ لیں گے۔ تعارفی جائزے سے پہلے موضوع سے متعلق چند تمہیدی باتیں پیش خدمت ہیں:

۱۔ اس مقالے میں دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اس پر بجا طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ دور جدید سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی زمانی تحدید کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مسلم امت کا دور زوال اور مغرب کی بیداری کا زمانہ عمومی طور پر دور جدید کہلاتا ہے۔ اس کا اوائل مارٹن لوتھر کی تحریک اصلاح ہے، جس نے آگے چل کر جدیدیت اور اس کے ذیلی فلسفوں کی شکل اختیار کر لی اور بیسویں صدی کے نصف آخر سے مابعد جدیدیت میں ڈھل چکی ہے۔ اس کو اگر زمانی تحدید کی صورت میں بیان کیا جائے تو یوں کہا جا سکتا ہے کہ تقریباً آخری تین صدیاں دور جدید کہلاتی ہیں۔

۲۔ دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کی متنوع درجہ بندی کی جا سکتی ہے:

(الف) امت مسلمہ کے مختلف مکاتب، جماعتوں اور فرقوں نے علم حدیث پر جو کام کیا ہے، ہر مکتب فکر کا کام الگ الگ بیان کیا جائے۔

(ب) عالم اسلام میں ہر ملک میں جو کام ہوا ہے، اسے ممالک و امصار کی ترتیب سے بیان کیا جائے۔

(ج) دور جدید کے کام کو زمانی ترتیب سے بیان کیا جائے۔

(د) دور جدید کے کام کو الف بائی ترتیب سے موسوعاتی شکل میں بیان کیا جائے۔

(ر) دور جدید کے کام کو اہم جہات میں تقسیم کر کے بیان کیا جائے، اور جدید حدیثی ذخیرہ جن پہلوؤں اور جوانب پر مشتمل ہے، ان جہات کے اعتبار سے بیان کیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۔ کچھ وجوہ سے موخرالذکر ترتیب کو ترجیح دی گئی ہے، اس لیے جدید ذخیرے کو جہات و جوانب میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اس میں یہ بات پیش نظر رہے کہ مقصود جدید ذخیرے کا احاطہ و استقصا کرنا نہیں ہے، بلکہ بنیادی مقصد یہ ہے کہ علم حدیث پر ہونے والے کام کی اہم جہات اور ان جہات کی بعض نمائندہ کتب سامنے آ جائے۔

۴۔ مقصود چونکہ جہات کی نشاندہی ہے، اس لئے ہر ہر کتاب کا تفصیلی تعارف پیش نہیں کیا گیا، بلکہ بقدر ضرورت بعض اہم کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

۵۔ اس تعارفی جائزے میں بنیادی طور پر اردو اور عربی میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ طوالت کے پیش نظر دیگر السنہ خصوصاً یورپی اور عالم اسلام کی مختلف قومی و علاقائی زبانوں میں علم حدیث پر ہونے والے کام کو شامل نہیں کیا گیا ہے، البتہ جن کتب کا اردو یا عربی میں ترجمہ ہوگیا ہے، اسے بھی تعارفی جائزے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ نیز تمام جہات کی نشاندہی کے بعد دیگر زبانوں میں ہونے والے کام کی نشاندہی کی چنداں ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ بھی انہی جہات میں سے کسی نہ کسی جہت سے متعلق ہے۔

دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کی اہم جہات یہ ہیں:

۱۔ دفاع حدیث

۲۔ تاریخ حدیث

۳۔ علوم الحدیث

پہلی جہت: دفاع حدیث

دور جدید میں اسلام پر جو متنوع فکری حملے ہوئے، ان میں حدیث و سنت کی حجیت اور تشریعی حیثیت میں تشکیک سرفہرست ہے۔ ان تشکیکات کا آغاز مستشرقین کی تحریروں سے ہوا اور عالم اسلام کے جدید تعلیم یافتہ اور مغرب کی فکری، علمی اور سائنسی بالا دستی سے مرعوب طبقے تک پہنچ گیا، اور بالآخر عالم اسلام کے بعض اہم مفکرین بھی اس کے لپیٹ میں آ گئے اور یوں حدیث و سنت پر تشکیکی گفتگو اہم ترین مباحث میں شامل ہوگئی۔ حدیث و سنت پر جملہ اعتراضات کی اگر ہم درجہ بندی کریں تو تین بڑے دائرے سامنے آتے ہیں:

۱۔ حدیث وسنت کی تدوین میں تشکیک کہ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صدیوں بعد مدون ہوئیں، اس لیے موجودہ ذخیرہ ناقابل اعتبار ہے۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریعی حیثیت کو چیلنج کرنا کہ آپ علیہ السلام کے اقوال و افعال بعد والوں کے لیے قرآن کی طرح حجت نہیں ہیں، بلکہ یہ اسی زمانے کے لوگوں کے لیے تھے۔

۳۔ حدیث و سنت پر مختلف قسم کے اعتراضات جیسے کثیر الروایہ صحابہ کی کردار کشی، فقہی احادیث کی وضعیت کا پروپیگنڈا، محدثین پر مختلف قسم کے اعتراضات وغیرہ

اس لیے دفاع حدیث میں جو لٹریچر سامنے آیا وہ بھی بنیادی طور پر تین قسموں پر مشتمل تھا:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۔حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت

۲۔حجیت سنت اور آپ علیہ السلام کی تشریعی حیثیت

۳۔شبہات متنوعہ اور ان کا رد

اب ہم ان تینوں جہات سے متعلق مواد کا مختصر تعارفی جائزہ لیتے ہیں:

۱۔ حدیث کی تاریخ تدوین و کتابت

حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت پر عالم اسلام میں وسیع پیانے پر کام ہوا اور مسلم مفکرین نے بڑے ٹھوس اور ناقابل تردید دلائل سے اس بات کو ثابت کیا کہ احادیث کے متعدد مجموعے زمانہ نبوت میں ہی تیار ہوئے تھے۔ پھر دور صحابہ وتابعین میں اس پر مزید کام ہوا اور مصادر حدیث کے مدونین نے انہی صحائف ومجموعوں کو سامنے رکھ کر اپنی کتب تیار کیں۔ اس سلسلے کے چند اہم کا ملاحظہ ہوں:

۱۔عربی میں اس پر سب سے تفصیلی اور ٹھوس کام ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی کا پی ایچ ڈی مقالہ ہے جس پر کیمبرج یونیورسٹی سے انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ یہ مقالہ Studies in Early Hadith Literature کے نام سے انگریزی زبان میں تھا، جسے بعد میں مصنف نے خود دراسات فی الحدیث النبوی و تاریخ تدوینه کے نام سے عربی میں منتقل کیا۔

۲۔دوسری کتاب ڈاکٹر امتیاز احمد کا ضخیم مقالہ دلائل التوثیق المبکر للسنة و الحدیث ہے۔ یہ بھی اصلاً پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے، اور انگریزی زبان میں لکھا گیا، جسے بعد میں عربی میں منتقل کیا گیا۔ ان دو کتب کو اگر اس موضوع پر سب سے بہترین کتب کہا جائے تو شاید غلط نہ ہو۔

۲۔اردو میں اس پر سب سے جامع کام مولانا مناظر احسن گیلانی کی ضخیم کتاب تدوین حدیث ہے جسے اگر اس موضوع پر حرف آخر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

۳۔مذکورہ بالا کتب کے علاوہ بے شمار کام اس موضوع پر سامنے آئے ہیں۔ ذیل میں عربی اور پھر اردو کی اہم کتب کی ایک فہرست پیش کی جاتی ہے:

۱۔السنة قبل التدوین از عجاج الخطیب، مکتبہ وہبہ قاہرہ

۲۔بحوث فی تاریخ السنه المشرفة از ڈاکٹر ضیا العمری، مطبعۃ الارشاد بغداد

۳۔مباحث فی تدوین السنة المطهرة از عطیہ الجبوری، المطبعۃ العربیہ الحدیثہ قاہرہ

۴۔عبد الله بن عمرو بن العاص و الصحیفة الصادقة از محمد سیف الدین علیش، الہیئۃ المصریہ العامہ للکتاب قاہرہ

۵۔صحائف الصحابة وتدوین السنة النبویه المشرفة از احمد عبدالرحمان الصویان قاہرہ

۶۔السنة فی عصر النبوة از الاحمدی عبدالفتاح خلیل قاہرہ

۷۔السنة بعد عصر النبوة للمصنف المذکور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔صحیفتا عمر و بن شعیب و بهز بن حکیم عند المحدثین و الفقهاء ازمحمدعلی بن الصدیق،وزارۃالشوون الاسلامیہ والاوقاف

۹۔الصحابة وجهودهم فی خدمة الحدیث النبوی ازمحمدنوح دارالوفامصر

۱۰۔مشکلة تدوین الحدیث فی العهد النبوی،ازحسن شابندر،دارالعلم والتحقیق بیروت

۱۱۔منهجیة تدوین السنة وجمع الاناجیل: دراسة مقارنة ازعزیہ علی طہ مصر

۱۲۔السنة النبویة فی عصر الرسول و الصحابة ازسعید مصطفی عسکر مصر

۱۳۔وحی السنة الی نبی الامة،مراحل حفظ السنة النبویة ازعبدالرحمان الرافعی مصر

۱۴۔کتابة الحدیث النبوی و جمعه و تدوینه ازکمال الدین المرسی دارالمعرفہ مصر

۱۵۔تاریخ التدوین السنه و شبهات المستشرقین ازحاکم العبیسان المطیری،مجلس النشر العلمی کویت

۱۶۔السنة النبویه و علومها ازاحمدعمرہاشم قاہرہ

اردو کتب :

۱۔تاریخ تدوین حدیث از ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی

۲۔تاریخ تدوین حدیث ازمولانا ہدایت اللہ ندوی

۳۔تاریخ حفاظت حدیث واصول حدیث از ڈاکٹر فضل احمد

۴۔حدیث کی تدوین عہد صحابہ وتابعین ازحکیم عبدالشکور

۵۔حفاظت وحجیت حدیث ازمولانا محمد فہیم عثمانی

۶۔صحیفہ ہمام بن منبہ، ترجمہ وتشریح از ڈاکٹر حمید اللہ،اس کا مبسوط مقدمہ تاریخ تدوین حدیث پر انتہائی قیمتی مباحث پر مشتمل ہے۔

۷۔کتابت حدیث ازمولانا منت اللہ رحمانی

۸۔کتابت حدیث عہد نبوی میں ازمولانا سیدابوبکر غزنوی

۹۔کتابت حدیث عہد رسالت وعہد صحابہ میں ازمفتی رفیع عثمانی

۱۰۔علم حدیث اوراس کا ارتقا ازقاری روح اللہ المدنی

۱۱۔روایت وتدوین حدیث درعہد بنی امیہ از رضیہ سلطانہ (پی ایچ ڈی مقالہ پنجاب یونیورسٹی)

۱۲۔تاریخ حدیث از ڈاکٹر غلام جیلانی برق

۱۳۔حفاظت حدیث از ڈاکٹر خالد علوی

۱۴۔عہد بنوامیہ میں محدثین کی خدمات، فنی فکری اور تاریخی مطالعہ ازعبدالغفار بخاری

۱۵۔تاریخ تدوین حدیث ازمولانا عبدالرشید نعمانی

۱۶۔تدوین حدیث کے اسالیب ومناہج آغازِ اسلام سے ۵۷ھ تک ازعبدالحمید عباسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۷۔تدوین حدیث از اطہر بن جعفر

۲۔حجیت حدیث اور پیغمبر علیہ السلام کی تشریعی حیثیت

منکرین حدیث کا دوسرا بڑا ہدف نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریعی حیثیت تھی، کہ احادیث آپ علیہ السلام کے ذاتی اقوال وآرا ہیں، جو نہ تو وحی پر مبنی ہیں اور نہ قرآن کی رو سے اس کو ماننا لازم ہے، اور وحی الٰہی صرف اور صرف قرآن کی شکل میں ہے۔مسلم مفکرین نے اس نکتہ پر بڑی تفصیل سے بحث کی اور آپ علیہ السلام کی تشریعی حیثیت کو دلائل نقلیہ وعقلیہ سے ثابت کیا۔اس پہلو پر درجہ ذیل کام ہوئے ہیں:

۱۔عربی میں اس پر سب سے جاندار کام ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی کی ضخیم کتاب السنة و مکانتها فی التشریع الاسلامی ہے جس میں مصنف نے تفصیل سے اس پہلو پر کلام کیا ہے اور اس حوالے سے ہونے والے تمام اہم اشکالات کا جواب دیا ہے۔

۲۔معروف مصری عالم اور جامعہ ازہر کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی عبدالخالق کی مفصل کتاب حجیة السنة دوسرا اہم ترین کام ہے۔یہ دنوں کتب اپنی اہمیت اور موضوع پر حرف آخر ہونے کی وجہ سے اردو میں بھی ڈھل چکے ہیں۔

۳۔اردو میں بے شمار کام سامنے آئے ہیں، بالخصوص مولانا مودودی کی ’’سنت کی آئینی حیثیت‘‘، نعیم صدیقی کی ’’رسول اور سنت رسول‘‘، پیر کرم شاہ الازہری کی ’’سنت خیر الانام‘‘، مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی ’’حجیت حدیث‘‘، مولانا فضل احمد غزنوی کی دو جلدوں پر مشتمل کتاب ’’صحیح مقام حدیث‘‘، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی ’’نصرة الحدیث‘‘، شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی کی کتاب ’’حجیت حدیث‘‘ اور ڈاکٹر مظہر یاسین صدیقی کی کتاب ’’وحی حدیث‘‘ سر فہرست ہیں۔

اس موضوع پر عربی و اردو کی اہم کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے:

عربی کتب:

۱۔ السنة النبویه و مکانتها فی ضوء القرآن الکریم از ڈاکٹر حبیب اللہ مختار

۲۔ حجیة السنه و وتاریخها از حسین شواط

۳۔ السنة النبویة و مکانتها فی التشریع از عباس دار القومیہ قاہرہ متولی حمادہ

۴۔ حفظ الله السنة از احمد بن فارس السلوم، دار البشائر الاسلامیہ بیروت

۵۔ السنة النبویة جمعا و تدوینا، از محمد صالح الغرسی، موسسہ الریان بیروت

۶۔ السنة حجة علی جمیع الامة از محمد بکار زکریا، دار البشائر الاسلامیہ بیروت

۷۔ السنة النبویة المطهرة مبینة للقران و مثبتة للاحکام از محمد بکر اسماعیل، دار النھضہ بیروت

۸۔ مکانة السنة فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر سلمان سلفی، دار الوعی

۹۔ حجیة السنة النبویة و دور الاصولیین فی الدفاع عنها از عبدالحی عزت قاہرہ

۱۰۔ الدرر البهیة فی بیان حجیة السنة النبویة ومکانتها فی الاسلام از عبدالواحد خمیس قاہرہ

۱۱۔ السنة النبویة المطهرة قسم من الوحی الالهی المنزل از محمد علی الصابونی، رابطۃ العالم الاسلامی مکہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۔ التلازم بین الکتاب و السنة من خلال الکتب الستة ازصالح بن سلیمان البقعاوی،دار المعراج ریاض

۱۳۔ السنة النبویة وبیا نہا للقرآن الکریم ازمحمداحمد حسین،دارخضر بیروت

۱۴۔ مکانة السنة فی الاسلام ازمحمدمحمدابوزہو،دارالکتاب بیروت

۱۵۔ السنة المطہرة و التحدیات ازنورالدین عتر،دارالفلاح شام

۱۶۔ السنة مع القرآن ازسیداحمدرمضان،دارالطباعہ قاہرہ

۱۷۔ الرسول و سنته التشریعیة ازعبدالحلیم محمود،مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ

۱۸۔ الحدیث حجة بنفسه فی العقائد والاحکام ازناصرالدین الالبانی

۱۹۔ السنة النبویة: حجیتہا و تدوینہا ازعبدالماجدغوری

اردو کتب:

۱۔اسلام میں سنت کا مقام ازمولانا عبدالغفارحسن

۲۔بصائرالسنہ(دوجلد)ازمولانا محمدامین الحق

۳۔حجیت حدیث ازمولانا محمداسماعیل سلفی

۴۔حجیت حدیث ازمولانا بدرعالم میرٹھی(ترجمان السنہ سے انتخاب ہے)

۵۔حدیث اورقرآن ازابوالاعلیٰ مودودی

۶۔حدیث رسول کاقرآنی معیارازمولانا قاری محمدطیب

۷۔سنت کاتشریعی مقام ازمولانا محمدادریس میرٹھی

۸۔سنت رسول کیا ہےاورکیانہیں ہے؟ازعاصم الحداد

۹۔شوق حدیث ازمولانا محمدسرفرازخان صفدر

۱۰۔ضرب حدیث ازحکیم محمدصادق سیالکوٹی

۱۱۔ضرورت حدیث ازقاضی زاہدالحسینی

۱۲۔علم حدیث ازمولانااشفاق الرحمان کاندھلوی

۱۳۔عظمت حدیث ازمولانا عبدالغفارحسن

۱۴۔فہم حدیث ازحافظ عبدالقیوم ندوی

۱۵۔مطالعہ حدیث ازمولناحنیف ندوی

۱۶۔مقام حدیث ازمشتاق احمدچشتی

۳- شبہات متنوعہ اور اس کا رد

مستشرقین اورمنکرین حدیث نے حدیث کومشکوک بنانے اوراس کےانکارکی فضاہموارکرنے کے لیےمتعدددلائل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا سہارا لیا اور حدیث کی ثقاہت پر متنوع پہلوؤں سے حملہ کیا۔ حجیت حدیث کے لٹریچر کا تیسرا بڑا دائرہ ان اشکالات واعتراضات کا جواب ہے، اس سلسلے میں درجہ ذیل اہم کام سامنے آئے ہیں:

۱۔ عرب دنیا میں حدیث کے انکار کی سب سے توانا آواز معروف مصری مفکر ڈاکٹر ابوریہ نے اٹھائی، جس نے اضواء علی السنة المحمدية لکھ کر حدیث پر مستشرقین کے اعتراضات کو نئے انداز سے دہرایا اور خاص طور پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ہدف تنقید بنایا۔ اس کے علاوہ ذخیرہ احادیث کو سیاسی، اعتقادی، فقہی اور صدر اول کے دیگر اختلافات کا نتیجہ بتانے کی کوشش کی، کتب حدیث سے لے کر جرح وتعدیل تک مختلف پہلوؤں سے حدیث پر اعتراضات کیے۔ ابوریہ کی کتاب نے علمی حلقوں میں اضطراب کی نئی لہر پیدا کی اور عالم عرب سے ابوریہ کی کتاب کے متعدد جوابات لکھے گئے، جن میں عبدالرزاق حمزہ کی ظلمات ابی رية امام اضواء السنة المحمدية، عبد الرحمان المعلمی کی الانوار الكاشفة لما فی كتاب اضواء السنة من الزلل والتضليل والمجازفة، عجاج الخطیب کی ابو ہريره راوية الاسلام، علی احمد سالوس کی قصة الهجوم على السنة، محمد ابوشہبہ کی دفاع عن السنة اہم کتب ہیں۔

۲۔ برصغیر میں انکار حدیث کو باقاعدہ ایک منہج کے طور پر پروان چڑھانے کے سرخیل غلام احمد پرویز ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے بھی حدیث پر متعدد پہلوؤں سے اعتراض کیا، اگرچہ بعد میں وہ انکار حدیث سے تائب ہوگئے۔ ہر دو حضرات کے کے اشکالات واعتراضات کے جواب میں عبدالرحمان کیلانی کی ضخیم کتاب ''آئینہ پرویزیت''، حافظ محمد گوندلوی کی دو جلدوں پر مشتمل کتاب ''دوام حدیث''، مولانا سرفراز خان صفدر صاحب کی ''انکار حدیث کے نتائج''، جناب مسعود احمد صاحب کی ''برہان المسلمین'' اور ''تفہیم اسلام''، محمد خالص راز کی ''خالص اسلام بجواب دو اسلام''، مولانا عبدالروف رحمانی کی ''صیانۃ الحدیث''، علامہ ایوب دہلوی کی ''فتنہ انکار حدیث'' اور افتخار احمد بلخی کی ''انکار حدیث کا پس منظر اور پیش منظر'' اہم کتب ہیں۔ اس کے علاوہ اس موضوع پر درجہ ذیل کتب اہم ہیں:

عربی کتب :

۱۔ ابو هريرة وعاء العلم از ہاشم عقلیل عزوز دار القبلہ جدہ

۲۔ السنة النبوية فی كتابات اعداء الاسلام: مناقشتها والرد عليها از عماد سید الشربینی، دار الیقین مصر

۳۔ دفع الشبهات عن السنة النبوية از عبدالمہدی عبدالقادر، قاہرہ

۴۔ شبهات وشطحات منكرى السنة از ابو اسلام احمد عبداللہ، المرکز الاسلامی قاہرہ

۵۔ الشبهات الثلاثون المثارة لانكار السنة النبوية، عرض وتفنيد و نقض از عبدالعظیم ابراہیم، مکتبہ وہبہ قاہرہ

۶۔ السنة النبوية ومطاعن المبتدعين فيها از مکی شامی، دار عمان اردن

۷۔ موقف المستشرقين من السنة از امامہ الحبال، دار الفیحا دمشق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔ المستشرقون و الحدیث النبوی از محمد بہاءالدین، دارالنفائس دمشق

۹۔ البرھان فی تبرئة ابی ھریرة من البھتان ازعبداللہ بن عبدالعزیز، دارالنصر قاہرہ

۱۰۔ موقف المدرسة العقلیة الحدیثة من الحدیث النبوی ازشفیق بن عبداللہ، المکتب الاسلامی بیروت

۱۱۔ موقف المدرسة العقلیة من السنة النبویة ازالامین الصادق، مکتبہ الرشد ریاض

۱۲۔ رد شبه المنکرین لحجیة السنة ازحمدی صبح، دارالنہضہ قاہرہ

۱۳۔ زوابع فی السنة قدیما وحدیثا ازصلاح الدین مقبول احمد، دار عالم الکتب ریاض

۱۴۔ دفاع عن السنة النبویة الشریفة ازعزیہ علی طہ، دارالقلم کویت

۱۵۔ القرآنیون وشبھاتھم حول السنة ازمنشی الٰہی بخش، مکتبہ الصدیق طائف

۱۶۔ اھتمام المحدثین بنقد الحدیث سندا و متنا ودحض مزاعم المستشرقین واتباعھم ازلقمان السلفی، الریاض

۱۷۔ السنة المفتری علیھا ازسالم علی البھنساوی، دارالبحوث العلمیہ کویت

۱۸۔ دفاع عن ابی ھریرة ازعبدالمنعم صالح، دارالشروق بیروت

۱۹۔ منکرو السنة فی میزان العقل والشرع ازمحمد نعیم ساعی، مکتبہ ام القری قاہرہ

اردو کتب :

۱۔احادیث بخاری ومسلم کومذہبی داستانیں بنانے کی ناکام کوشش ازمولانا ارشادالحق اثری

۲۔انکارحدیث ایک فتنہ ایک سازش ازمحمد فرمان

۳۔انکارحدیث حق یاباطل ازصفی الرحمان الاعظمی

۴۔برق اسلام بجواب طلوع اسلام ازمولانا شرف الدین دہلوی

۵۔پرویز نے کیاسوچا؟ ازڈاکٹر سبطین لکھنوی

۶۔دلیل الفرقان بجواب اہل الاسلام ازمولانا ثناءاللہ امرتسری

۷۔صحیح قرآنی فیصلے ازمولانا فضل احمد غزنوی

۸۔فتنہ انکارحدیث ازمفتی ولی حسن خان ٹونکی

۹۔فتنہ انکارحدیث اوراس کا پس منظر ازمولانا عاشق الٰہی

۱۰۔فتنہ پرویز وحقیقت حدیث ازمنشی عبدالرحمان خان

۱۱۔قرآنی خرافات بجواب پرویزی خرافات ازمنورحسین سیف الاسلام دہلوی

۱۲۔قول فیصل ازماہرالقادری

۱۳۔مسئلہ انکارحدیث کا تاریخی وتنقیدی جائزہ ازڈاکٹر فضل احمد

۱۴۔منکرین حدیث کے مغالطے ازجسٹس ملک غلام علی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۵۔نصرۃ الباری فی بیان صحیح البخاری ازمولانا عبدالروف جھنڈانگری

۱۶۔نصرۃ القرآن ازمولانا عبدالحمید ارشد

دوسری جہت: تاریخ حدیث ومحدثین

دور جدید میں علم حدیث کی مفصل ،مرحلہ وار اور مرتب تاریخ پر قابل قدر کتب سامنے آئی ہیں۔ان تاریخی کتب کو تین دائروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔علم حدیث کی عمومی تاریخ

۲۔علم حدیث کی خصوصی تاریخ

۳۔ائمہ حدیث کی سوانحات

۱۔علم حدیث کی عمومی تاریخ

عمومی تاریخ سے مراد علم حدیث کی ابتدا سے لے کر دور حاضر تک کی تاریخ ہے،جس میں دور تدوین سے لے کر دور جدید تک حدیث،اصول حدیث اور اس کے مختلف پہلوؤں پر ہونے والے کام کا تعارف ہو۔اس حوالے سے درج ذیل کام سامنے آئے ہیں:

۱۔علم حدیث کی مفصل تاریخ پر محمد محمد ابوزھو کی الحدیث و المحدثون اہم کتاب ہے،جس میں علم حدیث کی تاریخ کو سات ادوار میں تقسیم کر کے ان ادوار کے حدیثی ذخیرے کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ معروف ہندوستانی محقق عبدالماجد غوری کی ضخیم کتاب مصادر الحدیث و مراجعه دراسة و تعارف ،ڈاکٹر محمد المختار کی مفصل کتاب تاریخ علوم الحدیث فی المشرق و المغرب اور عبدالعزیز الخولی کی کتاب تاریخ فنون الحدیث بھی تاریخ حدیث کی اہم کتب میں سے ہیں۔

۲۔اصول حدیث کی جامع تاریخ معروف ہندوستانی محقق اور علم حدیث کے حوالے سے عصر حاضر کی ممتاز شخصیت ڈاکٹر نورالدین عتر کے شاگرد علامہ عبدلماجد غوری کی ضخیم کتاب موسوعة علوم الحدیث و فنونه کا طویل مقدمہ اور علم مصطلح الحدیث نشاته ،تطوره و تکامله ہے۔ہر دو کتب میں مولف نے دور تدوین سے لے کر عصر حاضر تک علم مصطلح الحدیث کی مفصل تاریخ بیان کی ہے اور برصغیر میں علوم الحدیث پر ہونے والے کام کا بھی تفصیل سے تعارفی جائزہ لیا ہے۔اس کے علاوہ معروف سعودی محقق شیخ حاتم بن عارف کی کتاب المنهج المقترح لفهم المصطلح ایک اچھی کاوش ہے،جس میں علم مصطلح الحدیث کا ارتقائی جائزہ لیا گیا ہے۔

۳۔اردو میں علم حدیث کی تاریخ کے حوالے سے ڈاکٹر محمد ابوزھو کی کتاب کا ترجمہ ''تاریخ حدیث ومحدثین'' ہے جو غلام احمد حریری نے کیا ہے۔اس کے علاوہ ڈاکٹر اقبال احمد بسکوہری کی کتاب تاریخ تحفظ سنت اور خدمات محدثین' اور قاضی عبدالصمد صارم کی ضخیم کتاب ''حسنات الاخبار المعروف تاریخ الحدیث''اہم کتب ہیں۔

۴۔اصول حدیث کی تاریخ پر اردو میں سب سے مفصل اور جامع کتاب عبدلماجد غوری اور سید احمد زکریا غوری کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشترکہ کتاب ''علوم الحدیث، تعارف و تاریخ'' ہے۔ علم مصطلح الحدیث کی تاریخ پر اگر اسے اردو میں سب سے ممتاز کام کہا جائے تو شاید غلط نہ ہو۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر عبدالروف ظفر صاحب کی مفصل کتاب ''علوم الحدیث فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ'' میں بھی اصول حدیث کی تاریخ پر عمدہ مواد موجود ہے۔

ان کتب کے علاوہ اردو و عربی میں تاریخ حدیث و مصطلح الحدیث پر اہم کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے:

عربی کتب :

۱۔ السنة عبر العصور از طالب عبدالرحمان، دیوان المطبوعات الجزائر
۲۔ لمحات من تاریخ السنة و علوم الحدیث از عبدالفتاح ابوغدہ
۳۔ مصادر السنة ومناهج مصنفيها از حاتم بن عارف العونی
۴۔ بحوث في تاریخ السنة المشرفة از ڈاکٹر اکرم العمری
۵۔ الحدیث النبوی، مصطلحاته، بلاغته و کتبه از الدکتور محمد الصباغ
۶۔ تاریخ السنة النبوية از عبدالمہدی بن عبدالقادر، قاہرہ
۷۔ تاملات منهجية في تاریخ السنة واصول الحدیث از موسی ابراہیم، قطر
۸۔ تاریخ السنة وبیا ن حالها في جمع عصورها از عبدالعزیز نور، القاہرہ
۹۔ تاریخ الحدیث و مناهج المحدثين از محمود سالم عبیدات، دار المناہج عمان
۱۰۔ علوم السنه و علوم الحدیث، دراسة تاریخية از عبداللطیف عامر، مکتبہ وہبیہ قاہرہ
۱۱۔ لمحات في اصول الحدیث از محمد ادیب صالح، المکتب الاسلامی بیروت
۱۲۔ اصول الحدیث: علومه ومصطلحه از عجاج الخطیب
۱۳۔ علم الرجال: نشاته و تطوره از محمد بن مطر الزہرانی، دار الہجرہ ریاض
۱۴۔ علم الرجال: تعریفه و کتبه از عبدالماجد غوری
۱۵۔ الحدیث النبوی: تاریخه و علومه و مصطلحه از محمد عمر الحاجی دار الحافظ دمشق

اردو کتب :

۱۔ تاریخ حدیث از غلام جیلانی برق
۲۔ تاریخ حدیث واصول حدیث ڈاکٹر مصطفیٰ طاہر
۳۔ ابحیثیتِ فن، اصولِ حدیث کا ارتقائی و تحقیقی مطالعہ از ارشاد علی، کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی

۲-علم حدیث کی خصوصی تاریخ

خصوصی تاریخ سے مراد کسی خاص صدی، ملک یا طبقے کی خدمات حدیث کی تاریخ ہے۔ یہ چونکہ وسیع الاطراف موضوع ہے، اس لیے اس کا احاطہ تو نہیں کیا جا سکتا، البتہ چند اہم کاوشوں کی نشاندہی کی جاتی ہے:

۱۔ خصوصی تاریخ میں خاص طور پر علم حدیث پر ہونے والے جدید تصنیفات کا تعارفی مواد زیادہ ہے، اس حوالے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے ڈاکٹر خلدون احدب کی دو جلدوں پر مشتمل ضخیم کتاب التصنیف فی السنة النبویة وعلومها قابل ذکر ہے، جس میں مصنف نے ۱۳۵۱ھ سے لے کر ۱۴۲۵ھ تک علم حدیث پر ہونے والے کاموں کی فہرست دی ہے۔ اس کے علاوہ محمد عبداللہ صعیلیک کی جهود المعاصرین فی خدمة السنة المشرفة، فاروق حمادہ کی تطور دراسات السنة النبویة و نهضتها المعاصرة وآفاقها قابل ذکر کتب ہیں۔

۲۔ ہندوستان میں علم حدیث کی تاریخ کے حوالے سے عبدالرحمان عبدالجبار الفریوائی کی کتاب جهود مخلصة فی خدمة السنة المطهرة اہم کتاب ہے، جس میں فتح ہند سے لے کر دور جدید تک علم حدیث کی جامع ومختصر تاریخ بیان کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر سہیل حسن کی جهود محدثی شبه القارة الهندیة فی خدمة الکتب المسندة المشهورة فی القرن الرابع عشر الهجری، ڈاکٹر تقی الدین ندوی کی اعلام المحدثین فی الهند، ڈاکٹر عبدالماجد غوری کی اعلام المحدثین فی الهند فی القرن الرابع عشر الهجری وآثارهم فی الحدیث وعلومه اور مساهمة علماء الهند فی الحدیث النبوی فی القرنین الرابع والخامس عشر الهجریین: دراسة استقرائیة نقدیة، خالدہ ریحانہ کا پی ایچ ڈی کا مقالہ تطور علم الحدیث فی الهند اور ڈاکٹر ولی اللہ کا پی ایچ ڈی مقالہ علماء الحدیث فی بلاد الهند وجهودهم فی الحدیث فی القرن الثالث عشر والرابع عشر الهجریین اہم کتب ہیں۔

۳۔ اردو میں اس حوالے سے قاضی اطہر مبارک پوری کی ''ہندوستان میں علم حدیث کی اشاعت''، مولانا ارشاد الحق اثری کی ''پاک وہند میں علمائے اہل الحدیث کی خدمات حدیث''، ڈاکٹر محمد اسحاق کی ''علم حدیث میں پاک وہند کا حصہ'' (یہ کتاب اصلاً انگریزی میں لکھی گئی ہے)، ڈاکٹر سعد صدیقی کی ''علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت''، عبد الرشید عراقی کی ''برصغیر پاک وہند میں علم حدیث'' اہم کتب ہیں۔

۴۔ عورتوں کی علم حدیث میں خدمات اور اس کی مفصل تاریخ پر معاصر سطح پر قابل قدر کتب لکھی گئی ہیں۔ آمال حسین کی دور المرأة فی خدمة الحدیث فی القرون الثلاثة الاولی، محمد بن عزوز کی صفحات مشرقة من عنایة المرأة بصحیح البخاری، صالح یوسف کی جهود المرأة فی روایة الحدیث فی القرن الثامن الهجری، عبدالعزیز الاہل کی طبقات النساء المحدثات اور مشہور حسن آل سلمان کی عنایة النساء بالحدیث النبوی اہم کتب ہیں۔

۵۔ خاص خطوں اور مخصوص ادوار میں اہل علم کی خدمات حدیث اور ذخیرہ حدیث کی تاریخ پر مشتمل کتب سامنے آئی ہیں، جیسے مصطفیٰ بیسونی کی ضخیم کتاب مدرسة الحدیث فی مصر، حسین شواط کی قابل قدر کتاب مدرسة الحدیث فی القیروان من الفتح الاسلامی الی منتصف القرن الخامس الهجری، مصطفیٰ الاعظمی کی المحدثون من الیمامة الی ۲۵۰ھ، امین القضاۃ کی مدرسة الحدیث فی البصرة حتی القرن الثالث الهجری، عبداللہ الحمیری کی الحدیث و المحدثون فی الیمن فی عصر الصحابة، محمد بن عزوز کی مدرسة الحدیث فی بلاد الشام خلال القرن الثامن الهجری، یوسف الکتانی کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدرسة الامام البخاری فی المغرب اورعبدالهادی احمدالحسین کی مظاهر النهضة الحديثية فی عهد يعقوب المنصور الموحدی جیسی کتب ہیں۔اس طرز پر دنیا کے مختلف خطوں اوراسلامی تاریخ کے اہم ادوار کے ذخیرہ حدیث کی تاریخ لکھی گئی ہے۔اس طرز کی تاریخی کتب عام طور پر جامعات کی سطح پر پی ایچ ڈی وایم فل مقالات کی شکل میں سامنے آئی ہیں۔

۳- ائمہ حدیث کی سوانح

علم حدیث کی تاریخ کا تیسرا دائرہ نامور محدثین کی سوانح اوران کی خدمات حدیث پر مشتمل کتب ہیں۔صحاح ستہ سے لے کر دیگر محدثین اور رواۃ کی مفصل سوانح لکھی گئی ہیں،جن میں صاحب سوانح کے مفصل حالات،اساتذہ،کتاب حدیث،منہج اوراس کی کتاب کی خصوصیات کا تذکرہ شامل ہے۔چند کتب کے نام پیش خدمت ہیں:

۱۔ ابو جعفر الطحاوی و اثره فی الحديث ازعبدالمجید محمود،الہیئۃ المصریہ قاہرہ

۲۔ الحافظ الخطيب البغدادی و اثره فی علوم الحديث ازمحمود طحان،دارالقرآن الکریم بیروت

۳۔ معمر بن راشد الصنعانی: مصادره و منهجه واثره فی رواية الحديث ازمحمد رافت سعید،عالم الکتب ریاض

۴۔ الامام الزهری و اثره فی السنة ازحارث سلیمان الضاری،مکتبہ البسام عراق

۵۔ الحافظ ابن حجر العسقلانی، امير المومنين فی الحديث ازعبدالستار شیخ،دارالقلم دمشق

۶۔ الامام النووی و اثره فی الحديث و علومه ازاحمد عبدالعزیز الحداد،دارالبشائر الاسلامیہ بیروت

۷۔ مكانة الامام ابی حنيفه فی الحديث ازعبدالرشید النعمانی،مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب

۸۔ الا مام البخاری فقيه المحدثين ومحدث الفقهاء: سيرته، صحيحه، فقهه ازنزار بن عبدالکریم جامعہ ام القری مکہ

۹۔ الامام البخاری سيد الحفاظ و المحدثين ازتقی الدین ندوی،دارالقلم دمشق

۱۰۔ ابو داود الامام الحافظ الفقيه ازتقی الدین ندوی،دارالقلم دمشق

۱۱۔ الامام مسلم بن الحجاج صاحب المسند الصحيح و محدث الاسلام الكبير ازمشہور حسن ال سلیمان،دارالقلم دمشق

۱۲۔ ائمة الحديث الشريف البخاری ،مسلم ،ابو داود ،الترمذی، النسائی ،ابن ماجه ازمحمد علی قطب دارالقلم بیروت (مزید التصنیف فی السنۃ النبویہ ص۲۳۸ تا ۲۴۰)

۱۳۔امام ابوحنیفہ امام الائمہ فی الحدیث ازطاہر القادری

۱۴۔امام دارقطنی ازمولانا ارشاد الحق اثری

۱۵۔سیرۃ البخاری ازمولانا عبدالسلام مبارکپوری

۱۶۔مشہور محدثین کرام ازرفیق بلندشہری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تیسری جہت: علوم الحدیث

مصطلح الحدیث پر معاصر سطح پر متنوع کام ہوا ہے اور بلاشبہ کمیت و کیفیت میں قابل قدر اور قابل ذکر تصانیف لکھی گئی ہیں۔علم اصول حدیث پر ہونے والے جدید کام کو چار جہات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔علم اصول حدیث کی جدید ترتیب و تدوین
۲۔متون قدیمہ کی تشریح و توضیح
۳۔اصول حدیث کے مختلف موضوعات پر خصوصی تصنیفات
۴۔مصطلح الحدیث پر تطبیقی کام

۱- علم اصول حدیث کی جدید ترتیب و تدوین

دور جدید میں علوم اسلامیہ کی تجدید اور نئے طرز پر ترتیب و تدوین کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں، اور ہر علم وفن میں اس حوالے سے متعدد کاوشیں منظر عام پر آئی ہیں۔اصول حدیث کے مباحث کی ترتیب جدید اور تہذیب و تنقیح پر بھی معاصر سطح پر قابل قدر کام ہوا ہے۔چند اہم کاوشوں کی نشان دہی کی جاتی ہے:

۱۔معروف شامی عالم ڈاکٹر نور الدین عتر کی کتاب منہج النقد فی علوم الحدیث بلاشبہ مصطلح الحدیث کی ترتیب جدید کی نمائندہ کتاب ہے۔اس کتاب میں مصنف نے اصول حدیث کے جملہ مباحث کو اولاً بڑے دائروں میں تقسیم کر کے پھر ہر ایک دائرے کی ذیلی شاخیں اور فروعات نکالی ہیں، اس طرح سے مکمل علم کو ایک مرتب و مربوط شکل دی ہے۔

۲۔معروف مصری محقق ڈاکٹر محمد محمد السماحی نے اصول حدیث کو بسط و تفصیل کے ساتھ موسوعاتی شکل میں بیان کرنے کے لیے کئی جلدوں پر مشتمل مفصل کتاب المنہج الحدیث فی علوم الحدیث لکھی ہے جس میں تفصیل کے ساتھ مصطلح الحدیث کو بیان کیا ہے۔

۳۔شیخ الاسلام مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب کی کتاب قواعد فی علوم الحدیث، مصطلح الحدیث کی کتب میں بیان کردہ قواعد و اصول کی تنقیح و تہذیب کے اعتبار سے ایک تجدیدی کاوش ہے۔یہ کتاب دراصل اعلاء السنن کا طویل مقدمہ ہے جس میں مصنف نے خاص طور پر فقہا کے طرز پر قواعد حدیث کو بیان کیا ہے اور حدیث کے قبول و رد میں فقہا و محدثین کے مناہج کے فرق کو واضح کیا ہے۔

ان کے علاوہ اس موضوع پر بے شمار کام سامنے آئے ہیں، اور اصول حدیث پر جدید ترتیب، تسہیل اور تدوین کے ساتھ مختصر و ضخیم کتب لکھی گئیں ہیں۔چند اہم کتب کی فہرست دی جاتی ہے:

۱۔ قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث از جمال الدین القاسمی، موسسہ الرسالہ بیروت
۲۔ المصباح فی اصول الحدیث از سید قاسم الترکی، مکتبہ الزمان المدینہ المنورہ
۳۔ توجیہ النظر الی اصول الاثر از شیخ طاہر الجزائری، مکتب المطبوعات حلب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۔ الوسیط فی علوم الحدیث از ڈاکٹر محمد ابوشہبہ، دارالمعرفہ جدہ
۵۔ علوم الحدیث و مصطلحہ از ڈاکٹر صبحی صالح، دارالعلم بیروت
۶۔ لمحات فی اصول الحدیث از محمد ادیب صالح، دارالعلم بیروت
۷۔ تیسیر مصطلح الحدیث از محمود الطحان
۸۔ الایضاح فی علوم الحدیث و الاصطلاح از مصطفیٰ سعید الخن والدکتور سید اللحام، دارالکلم الطیب دمشق
۹۔ تحریر علوم الحدیث از عبداللہ بن یوسف الجدیع، دارالریان بیروت
۱۰۔ المنہاج الحدیث فی علوم الحدیث از الدکتور شرف القضاۃ، الاکادیمیون للنشر والتوزیع عمان
۱۱۔ المنہج الحدیث فی تسہیل علوم الحدیث از الدکتور علی نائف البقاعی، دارالبشائر الاسلامیہ بیروت (موسوعہ علوم احدیث وفنونہ از عبدالماجد غوری ۸۶تا ۲۸)
۱۲۔ الموجز فی علوم الحدیث از محمد علی احمدین، قاہرہ
۱۳۔ الاسلوب الحدیث فی علوم الحدیث از محمد امین، قاہرہ
۱۴۔ تبسیط علوم الحدیث وادب الروایۃ از محمد نجیب المطیعی، مطبعہ حسان قاہرہ
۱۵۔ علوم الحدیث از عبدالکریم زیدان وعبدالقہار داود عبداللہ، مکتبہ جامعہ بغداد
۱۶۔ منہج التحدیث فی علوم الحدیث از رجب ابراہیم صقر، دارالطباعہ قاہرہ
۱۷۔ النہج الحدیث فی مختصر علوم الحدیث از علی محمد نصر، رابطہ العالم الاسلامی مکہ مکرمہ
۱۸۔ المختصر الوجیز فی علوم الحدیث از محمد عجاج الخطیب، موسسہ الرسالہ بیروت
۱۹۔ اصول الحدیث النبوی، علومہ ومقاییسہ از عبدالمجید ہاشم، دارالشروق قاہرہ
۲۰۔ قواعد مصطلح الحدیث از محمود عمر ہاشم قاہرہ
۲۱۔ النہج المعتبر فی مصطلح اہل الاثر از عبدالموجود عبداللطیف، دارالطباعہ قاہرہ
۲۲۔ علوم السنۃ وعلوم الحدیث، دراسۃ تاریخیۃ حدیثیۃ اصولیۃ از عبداللطیف محمد عامر، مکتبہ وہبہ قاہرہ
۲۳۔ مہمات علوم الحدیث از ابراہیم آل کلیب، دارالوراق ریاض
۲۴۔ قطف الثمر من علم الاثر از محمد احمد سالم قاہرہ
۲۵۔ المنہل الحدیث فی علوم الحدیث از توفیق احمد سالمان قاہرہ

اردو کتب:

۱۔ التحدیث فی علوم الحدیث از ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر
۲۔ علوم الحدیث مطالعہ وتعارف از رفیق احمد سلفی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۔علوم الحدیث ایک تعارف از مبشر نذیر

۴۔علوم حدیث رسول از ڈاکٹر رانا محمد اسحاق

۵۔آسان اصول حدیث از خالد سیف اللہ رحمانی

۶۔علوم الحدیث مصطلحات وعلوم از ڈاکٹر خالد علوی

۷۔فوائد جامعہ برعجالہ نافعہ از ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی

۲- متون اصول حدیث کی تشریح و توضیح

مصطلح الحدیث پر دور جدید میں ہونے والے کام کا بڑا حصہ اصول حدیث کی بنیادی کتب کی تشریح، توضیح اور ان پر تعلیقات ہیں۔اس سلسلے میں مصطلح الحدیث کی جملہ بنیادی کتب پر شروحات لکھی گئی ہیں، الرامہرمزی کی المحدث الفاصل، حاکم نیساپوری کی معرفہ علوم الحدیث، خطیب بغدادی کی کفایہ، قاضی عیاض کی الالماع، ابن الصلاح کا مقدمہ، ابن کثیر کی اختصار علوم الحدیث، ابن دقیق العید کی الاقتراح، علامہ ذہبی کی الموقظہ، جرجانی کی المختصر حافظ الدنیا حافظ ابن حجر کی نخبہ، عراقی کی الفیہ اور علامہ سیوطی کی تدریب الراوی سمیت اصول حدیث کی جملہ بنیادی کتب، متون و منظومات کی شروحات وتعلیقات منظر عام پر آئی ہیں، چند اہم کاوشوں کی فہرست دی جارہی ہے:

۱۔ شرح اختصار علوم الحدیث از احمد محمد شاکر، دار العاصمہ ریاض

۲۔ تسهيل شرح نخبة الفكر از محمد انور البدخشانی، ادارۃ القرآن کراتشی

۳۔ تقريب التدريب از صلاح محمد عویضہ، دار الکتب العلمیہ بیروت

۴۔ السعي الحثيث الى شرح اختصار علوم الحديث از عبدالعزیز بن الصغیر دخان، موسسہ الرسالہ بیروت

۵۔ اسعاف ذوى الوطر بشرح نظم الدرر فى علم الاثر للسيوطى از محمد بن علی الاثیوبی، مکتبہ ابن تیمیہ جدہ

۶۔ شرح البيقونيه فى مصطلح الحديث از محمد بن صالح عثیمین، مکتبہ السنہ قاہرہ

۷۔ ظفر الامانى بشرح مختصر السيد شريف الجرجانى از عبدالحی اللکنوی، دار الکتب العلمیہ بیروت

۸۔ المنهل الروى من تقريب النووى از سعید مصطفیٰ الخن دار الملاح دمشق

۹۔ كفاية الحفظة شرح المقدمة الموقظة از سلیم بن عید الهلالی

۱۰۔ شرح نزهة النظر از محمد بن صالح العثمین، مکتبہ السنہ، قاہرہ

۱۱۔ منحة المغيث شرح الفية الحديث از مولانا محمد ادریس کاندھلوی

(جاری)

© rasailojaraid.com